

# عالمی یوم ماحولیات 2017 (دوہ زار سترہ)

Posted On: 05 JUN 2017 1:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 05۔ جون - پانچ جون 2017 کو منایا جانے والا عالمی یوم ماحولیات اس بار ہندوستانی بحریہ کی جانب سے اب سے تین برس قبل آغاز کی جانے والی گرین انشٹیٹیو زڈرائیو کی تین سالہ یادگار کے موقع پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ تین برس کے دوران ہندوستانی بحریہ کے ہر درجے کے افسران اور عملے نے سبز نشانے حاصل کرنے کے لئے مل جل کر کوششیں کی ہیں۔ بحریہ کے ذریعہ، توانائی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے مقاصد میں، آپریشنز، ڈھانچہ جاتی سہولیات اور دیکھ بھال اور رکھ رکھاؤ سمیت تمام امور شامل ہیں۔ توانائی کی بچت کی اپنی مہم کے ذریعے بجلی اور ایندھن سمیت دونوں طرح کی توانائیوں کو کم سے کم استعمال کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔

بحریہ کے اسٹیشنوں میں ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹنگ کے علاوہ بحریہ کے زیر استعمال پلیٹ فارموں پر استعمال ہونے والے روشنی کے روایتی نظام کی جگہ بھی ایل ای ڈی کا روشنی نظام لیتا جا رہا ہے۔ مزید برآں بحری جہازوں کے ایندھن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کئے جانے کے لئے قابل تجدید توانائی کے استعمال کی فوجی ٹکنالوجی زیر استعمال لائی جارہی ہے۔ اس کے لئے جہازوں کی بالائی منزل کے ہیلوپینگروں پر سولر پینل نصب کئے جارہے ہیں، جس سے بیٹریاں چارج کرنے کے لئے بجلی حاصل کی جاسکے گی۔

توانائی کے بچاؤ، توانائی کی فراہمی کی ہمہ جہتی اور ماحولیات پر کم سے کم اثرات کے کلیدی نتائج، توانائی کے شعبے میں درآمدات پر انحصار کو کم کرنے کے قومی مشن اور تبدیلی ماحولیات کے مقاصد کے حصول کے لئے ”انٹینڈ نیشنلی ڈٹرمنڈ کنٹری بیوشن“ کے مقاصد کے عین مطابق ہیں۔ 2022 تک 100 جی ڈبلیو سولر پی وی تنصیبات کے نشانے کی تکمیل کے لئے نیشنل مشن آف میگاواٹ ٹو گیگاواٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے ہندوستانی بحریہ کی جانب سے 2018 تک تین مرحلوں میں 19 میگاواٹ کے سولر پی وی فراہم کرائے جائیں گے۔ اس کے لئے بحریہ نے اپنے ایک اعشاریہ پانچ فیصد کاموں کے بجٹ کو قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لئے مخصوص کر دیا ہے۔ ملک بھر میں بحریہ کی تمام کمانوں کے نول اسٹیشنوں میں سولر پی وی پروجیکٹ شروع کئے جارہے ہیں اور اس کے لئے زمین کی قلت کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے چھتوں پر سولر پی وی پینل نصب کئے جارہے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی وزیراعظم کے سوچہ بھارت ابھیان سے مطابقت رکھتے ہوئے ملک کے مختلف بحریہ اداروں نے پیداوار کے نمایاں نتائج حاصل کرنے شروع کر دیے ہیں۔ اس کے لئے رسوئی گیس کی جگہ پانچ ہزار 600 کلوگرام کھاد استعمال کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آرگینک ویسٹ کنورٹرز کے استعمال سے ہر ماہ حیاتیاتی کچرے اور بائیو گیس پلانٹ کے ذریعے خاصی مقدار میں توانائی پیدا کی جارہی ہے۔

اس کے ساتھ ہی بندرگاہوں اور سمندروں میں آلودگی کے کم سے کم پھیلاؤ کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سلج بیراجوں اور آبی ایم او کے اصولوں کی تکمیل کی غرض سے استعمال کی جانے والی مشینوں کے ذریعہ آئل اسکیمرز، فلوٹ سیم کلکشن / ڈسپوزل کے استعمال کے ساتھ نشیلے پانی کو چھوڑے جانے سے پہلے ایفلیوویٹ ٹریٹمنٹ پلانٹوں سے گزارا جاتا ہے تاکہ فوجیوں کے لئے غیر مخصوص مقاصد کی تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

اس سال منائے جانے والے ”عالمی یوم ماحولیات 2017“ کا مرکزی خیال ”سب کو فطرت سے وابستہ کرنا ہے جس سے سبھی حلقوں کو مل جل کر ماحولیات کو محفوظ بنانے کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کرنے کا نادر موقع حاصل ہوگا۔





.....

م ن -س ش- رم  
U-2566

(Release ID: 1491724) Visitor Counter : 7